میں دیکھنے اور اللہ تعالیٰ کی بے حجاب زیارت نہ ہونے کا موقف پیش کر رہی ہیں تو ان کی طرف معراجِ جسمانی کے انکار کی نسبت کیسے درست ہو سکتی ہے؟

ربوہ کا معنی کیا ہے؟

سوال: بعض علماء کی طرف سے ربوہ کے نام کی تبدیلی کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔ ربوہ کا معنی کیا ہے اور اس مطالبہ کا پس منظر کیا ہے؟

عبدالسلام فیصل آباد

جواب: ربوہ عربی زبان میں اونچے ٹیلے کو کہتے ہیں اور قرآن کریم میں حضرت مریم علیہا السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حوالہ سے "ربوہ" کا لفظ مذکور ہے کہ

"وَآوَيْنَاهُمَا إِلَىٰ رَبْوَةٍ"

ہم نے ان دونوں کو اونچے ٹیلے پر جگہ دی۔

مرزا غلام احمد قادیانی کا چونکہ دعویٰ یہ ہے کہ وہ خود عیسیٰ بن مریم ہے اور احادیثِ رسول میں مسیح اور عیسیٰ کی دوبارہ تشریف آوری کی جو بشارت دی گئی ہے وہ (معاذ اللہ) اس کے بارے میں ہے۔ اس لیے قیام پاکستان کے بعد قادیانیوں نے ایک سازش کے تحت اپنے نئے ہیڈ کوارٹر کا نام "ربوہ" رکھ دیا تاکہ ناواقف لوگ جب قادیانیوں کے ہیڈ کوارٹر ربوہ کا نام قرآن کریم میں دیکھیں گے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حوالہ سے ربوہ کا تذکرہ ہوگا تو مرزا غلام احمد قادیانی کے بارے میں دھوکہ کا شکار ہو جائیں گے چنانچہ عملاً ایسا ہو بھی رہا ہے۔ افریقی ممالک میں جہاں قادیانیوں کی سرگرمیوں کا دائرہ بہت وسیع ہے جب علماء اسلام وہاں جا کر قادیانیت کی تردید کرتے ہیں تو بہت سے سادہ لوح لوگ ان سے جھگڑتے ہیں کہ ربوہ کا ذکر تو خود قرآن کریم میں ہے تم اس کی تردید کیوں کرتے ہو۔ اسی وجہ سے علماء اسلام حکومتِ پاکستان پر اس بات کے لیے زور دیتے ہیں کہ "ربوہ" کا نام سرکاری طور پر تبدیل کر دیا جائے کیونکہ یہ نام بیرونِ ملک بہت زیادہ لوگوں کی گمراہی کا باعث بن رہا ہے۔

قیام پاکستان اور جمعیۃ علماء اسلام

سوال: عام طور پر مشہور ہے کہ علماء دیوبند نے تحریک پاکستان کی مخالفت کی تھی۔ یہ کہاں تک درست ہے؟

عبدالکبیر مانسہرہ

جواب: یہ بات درست نہیں ہے کیونکہ آل انڈیا جمعیۃ علماء اسلام نے باقاعدہ جماعتی حیثیت سے تحریک پاکستان میں حصہ لیا تھا۔ اس جمعیۃ کا قیام ۱۹۴۵ء میں عمل میں لایا گیا تھا اور شیخ الاسلام حضرت علامہ شبیر احمد عثمانیؒ کو اس کا سربراہ منتخب کیا گیا تھا۔ چنانچہ ان کی قیادت میں علماء کی ایک بہت بڑی تعداد نے تحریک پاکستان میں سرگرم کردار ادا کیا۔ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے تحریک پاکستان کی بھرپور حمایت کی۔ علامہ شبیر احمد عثمانیؒ نے صوبہ سرحد کے ریفرنڈم کے موقع پر صوبہ سرحد کا تفصیلی دورہ کر کے رائے عامہ کو پاکستان کے حق میں ہموار کیا جبکہ حضرت مولانا ظفر احمد عثمانیؒ نے سلہٹ کا تفصیلی دورہ کر کے وہاں کے عوام کو مسلم لیگ اور پاکستان کی حمایت کے لیے آمادہ کیا۔ یہی وجہ ہے کہ قیام پاکستان کے بعد مسلم لیگی زعماء نے کراچی میں حضرت علامہ شبیر احمد عثمانیؒ اور ڈھاکہ میں حضرت مولانا ظفر احمد عثمانیؒ کے ہاتھوں سب سے پہلے پاکستان کے قومی پرچم کے لہرانے کا اہتمام کیا جو تحریک پاکستان میں ان کی خدمات اور جدوجہد کا اعتراف تھا۔

کسی کے خلق پر اعتماد نہ کر تاوقتیکہ غصہ کے وقت اسے نہ دیکھ لے۔ (قول عمر فاروقؓ)